تصریحات

1

بلدیاتی انتخابات کے نتائج سامنے آچکے ہیں۔ مسلم لیگی حکومت کو ہر قسم کی ترغیب و تحریص بدعنوانیوں اور انتخابی دھاندلیوں کے باوجود بہت سے مقامات پر شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ موجودہ حکومت نے انتقامی سیاست کی روائت ڈال کر ملک کو تباہی کے دہانے پر لاکھڑا کیا ہے۔ ووٹ کا تقدس ختم ہو کر رہ گیا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کو اپنے ذاتی اقتدار کے سوا کسی چیز سے غرض نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے عوام میں ان کے خلاف نفرت کا لاوا ابل رہا ہے اور وہ وقت دور نہیں جب موجودہ حکمران عوام کے غیظ و غضب کے آگے خس و خاشاک کی طرح بہ جائیں گے اور کوئی ان کا پرسان حال بھی نہ ہو گا۔ انشاء اللہ۔

2

رکنیت سازی کے طریقہ سے انحراف کرتے ہوئے غیر شرعی' غیر جمہوری اور غیر دستوری طریقہ سے مولانا یحیی میر محمدی صاحب کو امیر نامزد کر دیا گیا ہے۔ کچھ "ہم خیال" جمع ہوئے اور ایک امیر کو جماعت پر مسلط کر دیا گیا۔ آمریت کو اپنے لئے اسوہ و مشعل راہ قرار دینے والے تو ہمارا موضوع سخن ہی نہیں تاہم جمہوریت یعنی حریت فکر آزادی رائے اور طریق انتخاب کو اپنا تنظیمی و سیاسی امتیاز قرار دینے والے بھی آمریت کے بہاؤ میں بہ گئے اور اپنے تنظیمی تابوت پر آخر کیل ٹھونک لی

علامہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مشن سے انحراف کی وجہ سے ہمارے نوجوان پھر سے دوسرے پلیٹ فارموں کا سہارا ڈھونڈھتے ہوئے نظر آ رہے ہیں اور جماعت کی آمرانہ ذہنیتیں ساحل پہ کھڑی تماشہ دیکھنے میں محو ہیں۔ انہیں اپنے لاحقوں سابقوں کی فکر ہے جماعتی انتشار و خلفشار کو ختم کرنے سیاسی' تنظیمی اور تحریکی طور پر ایک تن مردہ اور قصہ پارینہ بن جانے والے ڈھانچے میں روح پھونکنے کی کوشش سے کوئی سروکار نہیں۔ اقتصادی مفادات کے گرد گھوم کر اپنے جماعتی مشن کو قربان کرنے والے اپنے تمامتر مواقف سے دستبردار ہو چکے ہیں اور حیف ہے ان بے بصیرتوں پر جو علامہ صاحب سے محبت و عقیدت کے تمامتر دعوؤں کے باوجود چپ سادھے ہوئے اور اپنی زبانوں پر قفل لگائے ہوئے ہیں۔